U-159

۷۸۹

محمد عبد الرحمن بارکر
مانٹریال — کینیڈا
۷، دسمبر ۱۹۷۱ء

Divān-i Nāsikh
d. 1838
Shaykh Imām Bakhsh Nāsikh

Contains only ghazals in alphabetical order and 13 Rubāʿīs

n.d.
151 leaves
16 lines per page
Mid-19th Century
?
Seal at beginning gives 1313
inscription says Library of Rājah Ghazanfar (?) ?

کرم رو مجبا نہو کا کوئے بہی آتش قدم   تیز رفتار مین مین سیماب آتش دادہ ہون
کون صیاد آج آتا ہے چمن مین بلبلو   رنگ گل کہتا ہی اوڑ جانیکو مین آمادہ ہون
میکدہ مین توڑ کر خم بہر عذر معصیت   محتسب رندونسی کہتا ہی کہ مست بادہ ہون
انتظار و یاس سی گلزار کوئے یار مین   سرو سان استادہ ہون کہ سایہ سان افتادہ ہون
رہنمائی میری کرتی ہے مجہی بایال خلق   خضر راہ منزل مقصود مثل جادہ ہون
کہہ رہا ہی انتظار یار مین ہر سرو باغ   عمر گذرے منتظر ایک پاونسی استادہ ہون
ہاتھ دوڑا اپنے ایکدن میری بیعت کو سبو   بعد مین پیر مغان کے صاحب سجادہ ہون
جاتے ہین ہر وقت زاہد جانب ظرف وضو   کیون نہ مین مایل بھلا سوی سبوی بادہ ہون
پاتے ہی ہر ایک سی میری خاطر نازک شکست   دمبدم مین شیشہ بالای سنگ افتادہ ہون
آہی جو میرے بجہانیکو وہ جلکر خاک ہو   سوز غم سی تو وہ بارود آتش دادہ ہون
حشر مین ناسخ ہے اپنا گہو نکا سلسلہ   مین اسیر حلقہ گیسوی سیدزادہ ہون

ولہ منہ

صنم کوچہ ترا ہے اور مین ہون   یہ زندان وفا ہے اور مین ہون
یہی کہتا ہی جلوہ میری بت کا   کہ ایک ذات خدا ہی اور مین ہون
ادہر آنی مین ہی کس سی تجہی شرم   فقط ایک غم ترا ہی اور مین ہون
کری جو ہر قدم پر ایک نالہ   زمانہ مین درا ہی اور مین ہون

ابتا

59